



ان دنوں ملک بھر میں فحاشی اور عریانی کے خلاف ہفتہ احتجاج منایا جا رہا ہے اور اس سلسلے میں پنجاب بھر میں علی العموم اور لاہور میں بالخصوص طلباء نے بھرپور مظاہرے کئے اور فحاشی اور عریانی کے خلاف سرایا احتجاج بنے رہے۔

ہم جہاں فوجوان نسل کو اس اسلامی غیرت اور اخلاقی بلندی پر مبارکباد دیتے ہیں وہاں حکومت کے اس رویے کو بھی ناخوشانہ فہم قرار دیتے اور اس کی مذمت کرتے ہیں کہ ایک طرف تو وہ اسی بات کی دعویدار ہے کہ ملک میں اسلامی اقدار کو فروغ دیا جائے گا اور خدام اسلام بن کر اسلام کی سر بلندی کی کوشش کی جائے گی اور دوسری طرف وہ ایسے افراد اور اداروں کی سرپرستی کرتی ہے جو بنیادی طور پر نہ صرف یہ کہ اسلام کو نہیں مانتے بلکہ اسلام کی تضحیک اور رسوائی کا سبب بنتے ہیں۔

اگر حکمران طبقہ اپنے دعاوی میں واقعی سچا اور مخلص ہے تو اسے فی الفور ان تمام حرکات پر قدغن عاید کرنا چاہیے جو اسلام ایسے پاکیزہ اور شستہ دین کے منافی ہیں۔ رقص سرود کی محفلوں کو قطعی طور پر ختم کر دینا چاہیے جو اس ملک میں بے حیائی اور فحاشی کو فروغ دے رہی ہیں۔ سلسلہ شرف اسلام کے خلاف مظاہرے کا حساب لگاتے ہوئے

ہوئے چاہئیں، کہ اس وقت یہ ادارے جنسی بے راہروی اور اخلاقی بانٹگی کے سب سے بڑے مراکز بنے ہوئے ہیں۔

ان تمام جرائم اور مجلات اور کتب کو ضبط کر لینا چاہیے اور ملک میں ان کی اشاعت ممنوع قرار دے دی جانی چاہیے جو مال و زر کو اکٹھا کرنے کیلئے لوگوں کو بے راہروی اور عصمت فروشی کا درس دے رہے ہیں۔

اور ایسے تمام لٹریچر کو دریا برد کر دینا چاہیے جو ہماری نئی نسل کو خدا کا باغی اور رسول کا نافرمان بنا رہا ہے۔ ان تمام ریکارڈوں اور ریکارڈ تیار کرنے والوں کو سزا سنائی قرار دینا چاہیے جو معاشرے میں فحش کلمات اور عریاں جنسی تراکیب، اشاروں اور بدوں پر مشتمل ہیں کہ یہی چیزیں بالآخر ایک قوم کو زوال سے ہم کن کر کرنے کا سبب اور تباہی و بربادی میں گرفتار کرنے کا باعث بنتی ہیں۔

تاریخ اس بات کی گواہی دیتی ہے کہ پہلی تمام قوموں کے زوال کا بنیادی سبب یہی تھا کہ ان کے اندر اخلاقی برائیاں در آئیں اور جنسی بے راہروی نے ان کی غیرت و محبت کو ختم کر کے رکھ دیا۔ اور سنت اللہ ہی ہے کہ بے غیرتی، بے حیائی اور افتدار و احترام یکجا نہیں ہو سکتے۔ خدا ہمیں اس روز بد سے بچائے اور ہمیں آج ہی راہ راست پر آنے کی توفیق عطا فرمائے!

